بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
روزنامہ الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم شنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۵ نبوت ۱۳۴۶ھش ۲۲ شعبان ۱۳۸۷ھ ۲۵ نومبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۲۶۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو خدا کی تلاش میں استقلال سے لگتا ہے وہ اس کو پالیتا ہے

نہ صرف پالیتا ہے بلکہ میرا تو یہ ایمان ہے کہ وہ اس کو دیکھ لیتا ہے

"اسلام ہے کیا؟ اسلام کا تو نام ہی اللہ تعالےٰ نے فطرت اللہ رکھا ہے۔ فطرتی مذہب اسلام ہی ہے۔ مگر ان باتوں کی حقیقت تب کُھلتی ہے جب انسان صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ کسی پاک صحبت میں رہے۔ ثابت قدمی میں بڑی برکتیں ہوتی ہیں۔ شہد کی مکھی ہی کو دیکھو کہ جب وہ ثابت قدمی اور محنت کے ساتھ اپنے کام میں لگتی ہے تو شہد جیسی نفیس اور کارآمد شے تیار کر لیتی ہے۔ اسی طرح جو خدا کی تلاش میں استقلال سے لگتا ہے وہ اس کو پالیتا ہے۔ نہ صرف پالیتا ہے بلکہ میرا تو یہ ایمان ہے کہ وہ اس کو دیکھ لیتا ہے۔ ارضی علوم کی تحصیل میں کس قدر وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے۔ یہ علوم روحانی علوم کی تحصیل کے قواعد کو صاف طور پر بتا رہے ہیں۔ ہمارا مذہب جو روحانی علوم بتدری کے لئے ہونے چاہئیں یہ ہے کہ وہ پہلے خدا کی ہستی پھر اس کی صفات کی واقفیت پیدا کرے ایسی واقفیت جو یقین کے درجہ تک پہنچ جاتی ہے تب اللہ تعالےٰ کی ذات اور اس کی صفات کاملہ پر اس کو اطلاع مل جاوے گی اور اس کی روح اندر سے بول اٹھے گی کہ پورے اطمینان کے ساتھ اس نے خدا کو پالیا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۳۷)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۲۳ نومبر ۱۹۶۷ء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

○ مکرم میاں عبدالرحیم احمد صاحب وکیل الزراعت جو کہ (سابق) سندھ تشریف لے گئے ہوئے ہیں۔ وہاں پر بعارضہ بخار بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے آمین

○ مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب بنگالی سابق مبلغ امریکہ کل مورخہ ۲۵ نومبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب "مسجد محمود" میں "امریکہ میں تبلیغ اسلام" کے موضوع پر تقریر کریں گے۔ مقامی احباب تقریر سے مستفیض ہوں

(زعیم خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی ربوہ)

جماعت احمدیہ کے حفاظ توجہ فرمائیں

رمضان المبارک آرہا ہے جو حافظ صاحبان کسی جماعت میں تراویح پڑھنے کے لئے نظارت ہذا کی معرفت لگنا چاہیں وہ فوراً نظارت ہذا کو لکھیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مجلس افتاء کے اراکین کی تجدید

آئندہ کے لئے تا فیصلہ ثانی مجلس افتاء کے مندرجہ ذیل اراکین ہوں گے:۔

(۱) شیخ محمد احمد صاحب مظہر
(۲) مرزا مبارک احمد صاحب
(۳) مولوی ابو العطاء صاحب
(۴) قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری
(۵) ملک سیف الرحمٰن صاحب
(۶) مولوی عبدالمالک خان صاحب
(۷) مولوی محمد احمد صاحب جلیل
(۸) شیخ مبارک احمد صاحب
(۹) سید میر داؤد احمد صاحب
(۱۰) مرزا طاہر احمد صاحب
(۱۱) مولوی تاج الدین صاحب
(۱۲) مولوی محمد صدیق صاحب
(۱۳) مولوی غلام باری صاحب سیف
(۱۴) شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور
(۱۵) مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودھا
(۱۶) مولوی محمد احمد صاحب ثاقب
(۱۷) مولوی عبداللطیف صاحب بہاولپوری
(۱۸) صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔ اے
(۱۹) ملک مبارک احمد صاحب
(۲۰) مولوی امام الدین صاحب
(۲۱) ملک عبدالسمیع صاحب نون
(۲۲) سید احمد علی صاحب
(۲۳) مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
(۲۴) قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے
(۲۵) سید میر محمود احمد صاحب
(۲۶) مولوی محمد صادق صاحب
(۲۷) پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

ان کے علاوہ مندرجہ ذیل اس مجلس کے اعزازی رکن ہوں گے:۔

(۱) چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (۲) ڈاکٹر عبدالسلام صاحب لنڈن (۳) چوہدری مشتاق احمد صاحب

اس مجلس کے صدر شیخ محمد احمد صاحب مظہر۔ نائب صدر۔ (۱) شیخ بشیر احمد صاحب (۲) مرزا عبدالحق صاحب (۳) سید میر داؤد احمد صاحب (۴) قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے اور سیکرٹری ملک سیف الرحمٰن صاحب مفتی سلسلہ ہوں گے۔ اس کے علاوہ مجلس کو یہ اختیار بھی ہوگا کہ وہ دوسرے ممالک کے صاحب علم احمدیوں کو مجلس کا اعزازی ممبر بنانے کے لئے میرے پاس سفارش کرے۔

مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث ۲۲/۱۱/۶۷

مسعود احمد بشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۶۷ء

وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ

ہفت روزہ "قندیل" "یوں بھی ہوتا ہے" کے کالم سے

ایک زہریلا نشتر

راولپنڈی میں دو عیسائی دوستوں نے ایک مشترکہ کاروبار شروع کیا دونوں میں سے ایک تو دوکان پر بیٹھتا جبکہ دوسرا باہر کے کاروبار میں مصروف رہتا۔ آہستہ آہستہ ان کا کاروبار چل نکلا۔ شروع شروع میں تو دونوں میں حساب کتاب لین دین میں کوئی غلط فہمی پیدا نہ ہوئی۔ مگر آخر جو حصہ دار دوکان پر بیٹھتا تھا۔ اس کی نیت میں فتور پیدا ہوا کہ کیوں نہ کاروبار کو اپنا ذاتی بنا لیا جائے۔ چنانچہ اس نے دوسرے ساتھی کے متعلق یہ تاثر دینا شروع کیا کہ وہ اس کا ایک ملازم ہے۔ اور اسی لئے باہر کے کام کاج پر رہتا ہے۔ اور اس کاروبار سے کوئی تعلق یا واسطہ نہیں ہے۔ جب دوسرے کو ان حالات کا علم ہوا تو وہ بہت رنج پایا۔ پہلے تو اپنے دوست احباب کے ذریعہ معاملہ سلجھانے کی کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ تو اپنے علاقہ کے پادری کے پاس گیا اور تمام ماجرا کہانی سنائی۔ پادری نے بھی اپنے طور پر کوشش کی مگر وہ نہ مانا۔ آخر کار دونوں کو اکٹھا بلایا۔ پھر کوشش کی مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اس دوران میں پادری نے اس شخص کو علیحدگی میں لے جاکر کچھ باتیں کیں۔ چنانچہ اس شخص نے فوراً اس شخص کو حصہ دار مان لیا۔ اور اس کا بخرہ دینے پر آمادہ ہوگیا۔ تمام لوگ حیران ہوئے کہ آخر پادری نے وہ کونسا منتر پڑھا کہ اس شخص نے سب کچھ مان لیا۔ چنانچہ پادری سے سب نے سوال کیا۔ کہ یہ سب کچھ کیسے اور کس طرح ہوا تو پادری نے جواب دیا کہ میں نے کہا کہ کیا تم بھی مسلمان ہوگئے ہو۔"

(نذیر احمد گوجر خان ضلع راولپنڈی)

نئی تکنیک

"کراچی کی ایک بس میں میرا دوست اور میں سفر کر رہے تھے۔ بس میں رش ہونے کی وجہ سے ہمارے ساتھ کئی اور لوگ بھی کھڑے تھے گاڑی بہت تیز چل رہی تھی کہ اچانک بس ڈرائیور نے دور ایک کار کو دیکھ کر بریک لگائے۔ جس سے سب لوگ ایک دوسرے پر جا پڑے۔ پھر بس چل پڑی۔ میرا دوست جب ٹکٹ خریدنے کی غرض سے جیب سے بٹوا نکالنے لگا۔ تو جیب خالی ہو چکی تھی۔ میرے دوست نے سب لوگوں سے پوچھا لیکن کون جواب دیتا۔

کچھ دن بعد پتہ چلا کہ بس ڈرائیور اور جیب کترے آپس میں ملے ہوتے ہیں اور جب ڈرائیور اچانک بریک لگاتا ہے۔ تو لوگ ایک دوسرے پر جا گرتے ہیں۔ اسی موقعہ پر جیب کترے اپنا کام کر لیتے ہیں اور اسی وقت بس سے اتر جاتے ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ پیسوں کے لئے عام آدمی بھی کتنے عقلمند ہو جاتے ہیں۔

(محمد سلیم (۱۳۹) کیڈٹ کالج حسن ابدال)

یہ دونوں واقعات کاروبار کے متعلق ہیں۔ پہلے میں جو نقشہ "مسلمان" کا بتایا گیا ہے دوسرے واقعہ میں اس کا ثبوت بھی پیش کر دیا ہے۔

یہ ٹھیک ہے کہ یہ دونوں واقعات ایسے ہیں جو ہر مذہب و ملت اور قوم ہر جگہ ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ خود عیسائی اکثریت کے ممالک میں ایسے واقعات کی کثرت ہے۔ تاہم ہم مسلمانوں کے لئے یہ امر کتنا دردناک ہے کہ آپ تو آپ مسلمان اسلام کو بھی بدنام کر رہے ہیں۔ کہتے ہیں درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ پھل اچھا ہو تو درخت بھی اچھا اور تندرست ہے ورنہ درخت اکھاڑ دینے کے قابل ہو جاتا ہے۔ ہم نے اپنے شہر کے ایک باغ میں دیکھا کہ آم کے ایک درخت کے تنے کو لوہے کے موٹے موٹے کڑے چڑھائے ہوئے تھے۔ کیونکہ تنا آندھی وغیرہ کسی حادثہ سے پھٹ گیا ہوا تھا۔ اور لوہے کے کڑوں سے اس کو سہارا دیکر قائم رکھا گیا تھا۔ مدتوں تک ہم اس درخت کو دیکھتے رہے ہیں۔ معلوم ہوا کہ درخت کو قائم رکھنے کے لئے اتنی محنت اس لئے کی گئی ہے۔ کہ اس کے آم بڑے لذیذ ہوتے ہیں۔

اس مثال سے واضح ہے کہ مفید چیز کی لوگ بھی حفاظت کرتے ہیں۔ بعینہٖ اسی طرح اللہ تعالےٰ بھی اقوام کے ساتھ سلوک کرتا ہے۔ جب اللہ تعالےٰ اپنے پیغام کے لئے کسی قوم کا انتخاب کرتا ہے۔ تو جب تک وہ قوم میٹھا اور لذیذ پھل دیتی رہتی ہے۔ اللہ تعالےٰ خود اس کی حفاظت کرتا ہے۔ چنانچہ یہ اصول اللہ تعالےٰ نے کئی بار قرآن کریم میں بتایا ہے۔ اور یہ جنرل اصول کے مطابق ہے جو

فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ۗ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۔ وَالَّذِيْنَ لَمْ
يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّ
مِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۔ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ
الْحِسَابِ ۵ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۵ اَفَمَنْ
يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ
هُوَ اَعْمٰى ۔ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۵

پھر جھاگ تو بیکار جاکر تباہ ہو جاتا ہے اور جو چیز لوگوں کو نفع دینے والی ہوتی ہے۔ وہ زمین میں ٹھہری رہتی ہے۔ اللہ (تعالےٰ) تمام باتوں کو اسی طرح (کھول کر) بیان کرتا ہے۔ اور حق اور باطل میں دلیل کے ساتھ بھی اور عمل کے ساتھ بھی فرق کر کے دکھاتا ہے اور جنہوں نے اپنے رب کا کہا مانا ان کے لئے کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے اس کا کہا نہیں مانا (ان کی یہ حالت ہوگی کہ) جو کچھ بھی زمین میں ہے۔ اگر (سب) ان کا ہوتا اور اس کے برابر اور بھی تو وہ اس سب مال کو دیکر (اپنے آپ کو عذاب سے) چھڑانے کی کوشش کرتے۔ ان کے لئے بہت برا عذاب (مقدر) ہے اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ رہنے کے لحاظ سے بہت بری جگہ ہے۔ جو شخص جانتا ہے کہ جو (کلام) تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف اتارا گیا ہے۔ وہ بالکل حق ہے کیا وہ اس شخص جیسا (ہو سکتا) ہے جو اندھا ہے (نہیں کیونکہ) عقل رکھنے والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ (باقی)

آج پھر تیری یاد آئی ہے

غم نہیں دل کا کچھ زیاں بھی نہیں
گرچہ وہ یارِ مہرباں بھی نہیں

رونقِ صحنِ گلستاں ہے وہی
رونقِ صحنِ گلستاں بھی نہیں

گھر ہے اپنا کہ دشتِ غربت ہے
آشیاں ہے بھی آشیاں بھی نہیں

زندگی ہے میانِ بیم و رجا
ہے مگر اس قدر گراں بھی نہیں

تیری موجودگی کا ہے احساس
اور تو اپنے درمیاں بھی نہیں

تیرا ناصر ہے تیرے حسن کا عکس
فرق دونوں کے درمیاں بھی نہیں

آستاں اس کا آستاں ہے ترا
گرچہ وہ تیرا آستاں بھی نہیں

قافلہ تیری راہ پر ہے رواں
اور تو اپنے ہمعناں بھی نہیں

ہوک اک دل میں کسمسائی ہے
آج پھر تیری یاد آئی ہے

عبدالمنان ناہید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ

غلبۂ اسلام کی پیشگوئی کا ظہور

(مکرم شیخ مبارک احمد صاحب - ربوہ)

(۲)

آریوں کے عقائد کی تردید

ہندو دھرم میں بت پرستی اور ذات پات کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اسلام میں توحید۔ اخوت اور مساوات نسل انسانی کے دلکش حقائق ہیں۔ اس بناء پر آریہ سماج کے بانی دیانند نے اپنے غیر انسانی نظریات کی قلعی کھلتی دیکھی تو اسلام پہ تابڑ توڑ حملے شروع کر دئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان حملوں کا بھی جواں مردی سے مقابلہ کیا اور دشمن کو شکستِ فاش دی۔

گمراہ کن فلسفہ اور دہریّت کی روک تھام

مغربی علوم میں مادی فلسفہ اور دہریت کی تعلیم نے اسلامی دنیا پر بالخصوص اثر ڈالا جسے یورپین عیسائیوں نے عالمِ اسلام میں رواج دے کر مسلمانوں کو اپنے مذہب سے متنفر کر دینے کا سب سے بڑا حربہ قرار دے رکھا تھا۔ مولانا شبلی مرحوم اس امر کے متعلق اپنے رسالہ "الکلام" میں لکھتے ہیں:۔

"عباسیوں کے زمانہ میں اسلام کو جس خطرہ کا سامنا ہوا تھا آج اس سے کچھ بڑھ کر اندیشہ ہے۔ مغربی علوم گھر گھر پھیل گئے اور آزادی کا یہ عالم ہے کہ پہلے زمانہ میں حق کہنا اس قدر سہل نہ تھا جس قدر آج ناحق کہنا آسان ہے۔ مذہبی خیالات میں عموماً کھوکھلا سا آگیا ہے۔ نئے تعلیم یافتہ بالکل مرعوب ہوگئے ہیں۔ قدیم علماء گوشہ نشینی کے دریچہ سے کبھی سر نکال کر دیکھتے ہیں تو مذہب کا افق غبار آلود نظر آتا ہے۔ ہر طرف سے صدائیں آ رہی ہیں کہ پھر ایک نئے علمِ کلام کی ضرورت ہے۔" (صہ ۳،۲)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے خداداد علم و حکمت سے غیر حقیقی فلسفہ کو باطل ثابت کر دکھایا اور دنیا کے سامنے حقیقی اسلامی فلسفہ پیش کیا۔

سرسیدؒ کی مغربیت نواز روش پر زبردست تنقید

سرسید مرحوم نے اگرچہ مسلمانوں کے لئے تعلیم کا بندوبست کیا مگر وہ بھی مغرب کے فلسفہ جدیدہ کی تاب نہ لاسکے بلکہ اسلام کو موڑ توڑ کر مغربیت کے سامنے جھکا دیا۔

چنانچہ مولانا شبلی مرحوم نے اپنی کتاب علم الکلام میں لکھا :۔

"سرسید کا علم کلام دو قسم کا ہے یا تو وہ فرسودہ اور دُور از کار مسائل اور دلائل ہیں جو متاخرین اشاعرہ نے ایجاد کئے تھے یا یہ کیا ہے کہ یورپ کے ہر قسم کے معتقدات اور خیالات کو حق کا معیار قرار دیا اور پھر قرآن و حدیث کو زبردستی کھینچ تان کر ان سے ملا دیا ہے۔"

حضرت مرزا غلام صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مغربی فلسفہ جو الحاد و دہریت کی زہر سے عالم اسلام پر حملہ آور تھا اُسے پُرزور دلائل اور تجربہ و مشاہدہ کی تلوار سے پسپا کر دیا۔ حضورؑ نے فرمایا :۔

"یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صُلح جوئی کی حاجت نہیں بلکہ اَب زمانہ اسلام کی رُوحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھا چُکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذِلّت کے ساتھ پسپا ہوگا اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملہ کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ کر آئیں مگر انجام کار اُن کے لئے ہزیمت ہے۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صہ ۲۵۴ حاشیہ)

اسلام کی حفاظت اور مدافعت میں حضرت اقدسؑ کے عظیم الشان کارنامے

براہین احمدیہ کی تصنیف

سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زبان سے محض یہ دعوے ہی نہیں کیا بلکہ عملی طور پر اسلام کی شوکت کے لئے کارہائے نمایاں سرانجام دئے۔

حضورؑ نے منکرانِ دینِ اسلام کے لئے ایک لاجواب کتاب "براہین احمدیہ" تصنیف فرمائی۔

حضرت بانیٔ سلسلہ کے ایک اشد ترین مخالف ــ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اس کتاب کے متعلق لکھا :۔

"یہ کتاب اس زمانہ میں موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں شائع نہیں ہوئی اور آئندہ کی خبر نہیں۔ لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ اَمْرًا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اور اس کا مؤلف بھی اسلام کی مالی و جانی قلمی و لسانی و حالی و قالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر مسلمانوں میں بہت کم پائی جاتی ہے۔ ہمارے ان الفاظ کو کوئی ایشیائی مبالغہ سمجھے تو ہم کو کم سے کم ایسی کتاب بتا دے جس میں جملہ فرقہائے مخالفین اسلام خصوصاً آریہ و برہمو سماج سے زور شور سے مقابلہ پایا جاتا ہو اور دو چار ایسے اشخاص انصار اسلام کی نشان دہی کرے جنہوں نے عالم اسلام کی نصرت مالی و جانی و قلمی و لسانی کے علاوہ حالی نصرت کا بھی بیڑہ اٹھا لیا ہو۔ اور مخالفینِ اسلام و منکرینِ اسلام کے مقابلہ میں مردانہ تحدّی کے ساتھ یہ دعویٰ کیا ہو کہ جس کو وجودِ الہام کا شک ہو وہ ہمارے پاس آ کر اس کا تجربہ و مشاہدہ کر لے۔ اور اس تجربہ و مشاہدہ کا اقوام غیر کو بھی مزہ چکھا دیا ہو۔"

(اشاعۃ السنۃ جلد ۷)

صلیبی مذہب کے ابطال میں جدید لٹریچر کی اشاعت

عیسائیت کے خلاف زبردست لٹریچر کے ذریعہ حضرت مسیح موعودؑ نے حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق کسرِ صلیب یعنی صلیبی مذہب کے ابطال کا فریضہ بطور احسن سرانجام دیا۔ آپ نے مسلمانوں کو تاکیداً فرمایا :۔

"تم اپنے ان تمام مناظروں کا جو عیسائیوں سے تمہیں پیش آتے ہیں پہلو بدل دو اور عیسائیوں پر یہ ثابت کر دو کہ درحقیقت مسیح ابنِ مریم ہمیشہ کے لئے فوت ہو چکا ہے۔ یہی ایک بحث ہے جس میں فتحیاب ہونے سے تم عیسائی مذہب کی روئے زمین سے صف لپیٹ دو گے۔ تمہیں کچھ بھی ضرورت نہیں کہ دوسرے لمبے جھگڑوں میں اپنے اوقات عزیز کو ضائع کرو۔ صرف مسیح ابن مریم کی وفات پہ زور دو اور پُرزور دلائل سے عیسائیوں کو لاجواب اور ساکت کر دو۔ جب تم مسیح کا مُردوں میں داخل ہونا ثابت کر دو گے تو اس دن تم سمجھ لو کہ آج عیسائی مذہب دنیا سے رخصت ہوا۔ یقیناً سمجھو کہ جب تک اُنکا خدا فوت نہ ہو اُن کا مذہب بھی فوت نہیں ہو سکتا۔ اور دوسری تمام بحثیں ان کے ساتھ عبث ہیں۔ ان کے مذہب کا ایک ہی ستون ہے اور وہ یہ کہ اَب تک مسیح ابن مریم آسمان پر زندہ بیٹھا ہے۔ اس ستون کو پاش پاش کرو۔ پھر نظر اٹھا کر دیکھو کہ عیسائی مذہب دنیا میں کہاں ہے۔ چونکہ خدا تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ اس ستون کو ریزہ ریزہ کرے اور یورپ و ایشیا میں توحید کی ہوا چلا دے اس لئے

اس نے مجھے بھیجا اور میرے پر اپنے خاص الہام سے ظاہر کیا ہے کہ مسیح ابن مریم فوت ہو چکا ہے اور اس کے رنگ میں ہو کر وعدے کے موافق تو آیا ہے۔ وَکَانَ وَعْدُ اللّٰہِ مَفْعُوْلًا۔"

(روحانی خزائن جلد ۳ ص۴۰۲)

عیسائیوں کو نشان نمائی کا چیلنج

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پادریوں پر اتمامِ حجت کے لئے انہیں مقابل پر آنے کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا:۔

"پادریوں کی تکذیب انتہا تک پہنچ گئی تو خدا نے حجت محمدیہ پوری کرنے کے لئے مجھے بھیجا۔ کہاں ہیں پادری تا میرے مقابل پر آویں۔۔۔۔۔۔ اس کے (رسول اکرمؐ کے۔ ناقل) غلاموں اور خادموں میں سے ایک میں ہوں جس سے خدا مکالمہ و مخاطبہ کرتا اور جس پر خدا کے غیبوں اور نشانوں کا دروازہ کھولا گیا ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۲۷۳-۲۷۴)

حضرت مسیح موعودؑ کے علم کلام کا اثر

جناب نور محمد صاحب قادری نقشبندی چشتی لکھتے ہیں:۔

"۔۔۔۔ تب مولوی غلام احمد قادیانی کھڑے ہو گئے اور پادری اور اُنکی جماعت سے کہا کہ عیسیٰ جس کا تم نام لیتے ہو دوسرے انسانوں کی طرح فوت ہو چکا ہے اور جس عیسیٰ کے آنے کی خبر ہے وہ مَیں ہوں۔۔۔

۔۔۔۔۔۔ اس ترکیب سے اس نے نصرانیوں کو اتنا تنگ کیا کہ ان کا پیچھا چھڑانا مشکل ہو گیا۔۔۔۔۔۔

۔۔۔۔ اس نے ہندوستان سے لے کر ولایت تک کے پادریوں کو شکست دی۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن)

حضرت مسیح موعودؑ کی جلیل القدر اسلامی خدمات کا اقرار

متعدد غیر از جماعت عظیم شخصیات نے آپ کی عظیم اسلامی خدمات کو سراہا۔ ذیل میں صرف ایک غیر از جماعت اخبار "وکیل" میں سے آپ کی مدافعت کے متعلق چند سطور درج ہیں:۔

"اس مدافعت نے نہ صرف عیسائیت کے اس ابتدائی اثر کے پرخچے اُڑائے جو سلطنت کے سایہ میں ہونے کی وجہ سے حقیقت میں اسکی جان تھا اور ہزاروں لاکھوں مسلمان اس کے اس زیادہ خطرناک اور مستحق کامیاب حملہ کی زد سے بچ گئے بلکہ خود عیسائیت کا طلسم دھواں ہو کر اُڑنے لگا۔۔۔۔۔"

"اس کے علاوہ آریہ سماج کی زہریلی کچلیاں توڑنے میں مرزا صاحب نے اسلام کی خاص خدمت انجام دی۔

۔۔۔۔۔۔۔"

(اخبار وکیل)

(باقی)

تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان اور احبابِ جماعت کا فرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریکِ جدید کے نئے سال کا اعلان خطبہ جمعہ مؤرخہ ۲۷ر اکتوبر ۱۹۶۷ء کو فرما دیا تھا اور انصار اللہ کے سالانہ اجلاس کی افتتاحی تقریر میں نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ سے حضور نے معیّنہ وعدے لئے تھے۔ پس گزارش ہے کہ ہر جماعت اپنے وعدوں کی پہلی قسط فوراً مرکز میں بھجوا دے اور اس بات کا انتظار نہ کیا جائے کہ جب فہرست مکمل ہو گی تو بھجوا دی جائے گی۔ پہلی قسط کے بعد دوسری اور تیسری قسط تیار ہونے پر ارسال فرما دی جائے۔ یہ نہایت ضروری ہے۔

امید ہے عہدیدارانِ جماعت اس پر عمل کر کے عند اللہ ماجور ہوں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریکِ جدید)

عہدیداران انصار اللہ کا نیا انتخاب

قواعد کے مطابق انصار اللہ کے موجودہ عہدیداران کی میعاد ۳۱ر دسمبر ۱۹۶۷ء کو ختم ہو رہی ہے۔

یکم جنوری ۱۹۶۸ء سے انشاء اللہ نئے عہدیدار کام سنبھال لیں گے۔ انتخاب کے لئے قواعد حسب ذیل ہیں امراء و صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ ۱۰ر دسمبر تک جملہ انصار کا ایک خصوصی اجلاس بلا کر آئندہ تین سال کے لئے زعیم/زعیم اعلیٰ کا انتخاب کروا دیں اور جتنے نام پیش ہوں حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد کے ساتھ حضرت صدر محترم کی خدمت میں اپنی سفارش کے ساتھ بھجوا دیں۔

یہ امر مدِ نظر رہے کہ انتخاب صرف زعیم اعلیٰ/زعیم انصار اللہ کا ہو گا۔ مجلس عاملہ کے ارکان کو زعیم اعلیٰ/زعیم خود نامزد کر کے صدر محترم سے منظوری حاصل کریں گے۔

۱۔ انتخاب بذریعہ ووٹ ہو گا اور اعلانیہ۔

۲۔ انتخاب امیر مقامی یا پریذیڈنٹ یا اُن کے نمائندہ کی نگرانی میں ہو گا جس میں مقام/حلقہ کے اراکین شریک ہوں گے۔ کورم ½ ہو گا۔ اگر ایک بار اجلاس بلانے پر یہ کورم پورا نہ ہو تو دوسری دفعہ کورم ⅓ ہو گا۔

۳۔ انتخاب کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پراپیگنڈا کرنے کی اجازت نہ ہو گی۔

۴۔ کوئی عہدیدار ایک ہی عہدہ کے لئے متواتر تین بار سے زیادہ منتخب یا نامزد نہ ہو سکے گا سوائے اس کے کہ صدرِ مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دیں۔

۵۔ ہر اس رُکن کے لئے جس کا نام انتخاب کے لئے پیش ہو مندرجہ ذیل امور لازم ہوں گے:۔

۱۔ وہ نماز با جماعت کا پابند ہو۔

۲۔ وہ سلسلہ اور مجلس کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو۔

۳۔ وہ راستباز اور دیانتدار ہو اور سلسلہ اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

امید ہے امراء کرام و صدر صاحبان مذکورہ قواعد کی روشنی میں جلد از جلد انتخاب کروا کر مرکز میں منظوری کے لئے بھجوا دیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

(محترمہ بیگم صاحبہ چودھری کرامت اللہ صاحب مرحوم)

گزشتہ ۱۵ اکتوبر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے میرے بیٹے عزیز مسعود احمد کرامت کو فرزند عطا فرمایا ہے جو چودھری کرامت اللہ صاحب مرحوم کا پوتا اور خلیفہ علیم الدین صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ نیز انہی ایام میں میری بیٹی قیصر عمر کو اللہ تعالیٰ نے بیٹی عطا فرمائی ہے جو چودھری کرامت اللہ صاحب مرحوم کی نواسی اور ڈاکٹر حفیظ چودھری کی پہلی پوتی ہے۔ بچی کی پیدائش شکاگو امریکہ میں ہوئی۔

تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں سے درخواست ہے کہ وہ ہر دو بچوں اور ان کی ماؤں کی صحت و عافیت کے لئے دعا فرماویں۔ الحمد للہ کہ دونوں بچے اور ان کی مائیں خیریت سے ہیں۔

میری صحت اعصابی دردوں اور انفلوئنزا کی وجہ سے خراب ہے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت دے۔ آمین

نیز میرے بیٹے عزیز منصور احمد معہ فیملی دسمبر میں بریڈفورڈ انگلینڈ سے کراچی آ رہے ہیں۔ دعا فرماویں سفر و حضر میں ان کا اللہ تعالیٰ خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین +

(آمنہ کرامت آف کراچی)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

ضلع میانوالی میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا ورودِ مسعود

چشمہ بیراج، میانوالی شہر اور بھکر میں دعوت ہائے استقبالیہ کا انعقاد

نصراللہ خان ناصر شاہد مربی سلسلہ احمدیہ ضلع میانوالی

۱۔ چشمہ بیراج (کندیاں)

مورخہ ۱۲ر نومبر بروز اتوار ۱ بجے دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، میانوالی تشریف لائے۔ میانوالی شہر کے علاوہ ہرنولی اور چشمہ بیراج کے احمدی احباب نے آپ کا استقبال کیا۔ احباب جماعت سے ملاقات کے بعد صاحبزادہ صاحب موصوف بمعہ رفقاء کاروں کے ذریعہ چشمہ بیراج روانہ ہوئے۔

چشمہ بیراج کندیاں میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے اعزاز میں ایک دعوتِ استقبالیہ ترتیب دی گئی تھی۔ جس میں تعلیم یافتہ معززین علاقہ کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ دعوتِ عصرانہ زیر صدارت محترم امام حقانی خاں صاحب ایگزیکٹو انجینئر قائد مقامی شروع ہوا۔ خاکسار نے تلاوت قرآن مجید کی اور محترم پروفیسر مبشر احمد صاحب قائد ضلع نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ؎

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"

خوش الحانی سے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم ملک فضل الرحمان صاحب سعید صدر جماعت احمدیہ نے سپاسنامہ پیش کیا۔

محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے نہایت دلکش انداز میں حاضرین کے سامنے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ پیش کیا اور ثابت کیا کہ آپ مکارم اخلاق پر فائز تھے آپ نے متعدد تاریخی واقعات پیش کرتے ہوئے بتایا کہ حضور کے حسن سلوک، محبت اور شفقت کے نتیجہ میں سخت ترین دل رام ہو گئے۔ آپ نے ظلم کا انتقام عفو سے لیا اور اعلیٰ صبر و تحمل کا نمونہ پیش کیا۔ آپ نے حضور کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کی اور بتایا کہ قوموں کی تقدیر بدلنے کا نسخہ محبت اور اعلیٰ اخلاق کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ کبھی بھی زور یا جبر سے اخلاق نہیں بدلے جا سکتے۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کے خطاب کے بعد صدر مجلس نے معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اجلاس کی کارروائی ۱½ گھنٹہ تک جاری رہی۔ اس موقعہ پر سلسلہ احمدیہ کے جملہ اداروں کی مطبوعات ماہوار اور سہ ماہی رسالوں کی نمائش کی گئی جس میں نے حاضرین نے بڑی دلچسپی لی۔ اس اجلاس میں لیاقت آباد، ہرنولی اور میانوالی شہر سے بھی احمدی احباب نے شرکت کی۔

۲۔ میانوالی شہر

مورخہ ۱۲ر نومبر بروز اتوار ۷ بجے شب زیر صدارت مکرم جناب پیر بخش اے رشید افسر خزانہ و مجسٹریٹ درجہ اول میانوالی دعوت استقبالیہ کا آغاز ہوا۔ مکرم اللہ بخش صاحب آف ہرنولی نے تلاوت قرآن پاک کی۔ تلاوت کے بعد مکرم پروفیسر مبشر احمد صاحب ایم۔اے قائد ضلع نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھا اسکے بعد مکرم میاں عبدالرحمٰن صاحب بھٹی امیر ضلع نے سپاسنامہ پیش کیا۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ جماعت احمدیہ اپنے پورے وسائل کے ساتھ اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ قوم کی حالت اس وقت تک نہیں بدلتی جب تک کہ افراد اپنی قلبی کیفیات اور رجحانات کو نہیں بدلتے۔ اسی میں قومی ترقی کا راز ہے۔ آپ نے غلبۂ اسلام کے لئے حسن اخلاق، اعلیٰ کردار اور خلوص نیت کے ساتھ متحدہ قربانیاں پیش کرنے پر خاص زور دیا۔

آخر میں صدر مجلس نے معزز مہمانوں اور شہریوں کا شکریہ ادا کیا۔ مہمانوں کی چائے سے تواضع کی گئی۔ نمائندہ اخبارات نے بھی شرکت کی۔

یہ تقریب دو گھنٹے تک جاری رہی ہرنولی لیاقت آباد اور چشمہ بیراج کے احباب نے بھی شرکت کی۔ اس موقعہ پر بھی سلسلہ کے لٹریچر اور جرائد و رسائل کی نمائش میں حاضرین نے گہری دلچسپی لی۔

۳۔ بھکر (ضلع میانوالی)

مورخہ ۱۳ر نومبر بروز سوموار محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بمعہ اپنے رفقاء کے بذریعہ کار بھکر تشریف لے گئے ۲ بجے بعد دوپہر مستورات کے ایک اجلاس سے آپ نے خطاب فرمایا اور انہیں تلقین کی کہ وہ اسلام کی ترقی کے لئے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو خاص محنت اور کوشش سے تیار کریں۔

دعوت استقبالیہ کا انعقاد ۴ بجے شام ہوا۔ کثیر تعداد میں معززین شہر بھکر نے دعوتِ عصرانہ میں شرکت کی استقبالیہ اجلاس کی کارروائی زیر صدارت چوہدری نذیر احمد صاحب ڈپٹی کلکٹر محکمہ انہار شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب نے کی اور ماسٹر نور محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے جماعت کے مختصر کوائف بھی بیان کئے۔

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اسلام کی ترقی اور احیاء کے لئے اپنی ذمہ داری کو سمجھنا چاہیئے۔ اور اس اہم کام کے لئے اسی طریق کو اختیار کرنا چاہیئے جو ہمارے آقا رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے اختیار کیا تھا آپ نے فرمایا کہ نرمی اور شفقت، ہمدردی اور مودت اور صبر و تحمل جیسے عظیم الشان اوصاف پر عمل پیرا ہو کر ہی ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ پر چل سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ یہی امور تھے جن کی بدولت آنحضورؐ کے سخت ترین دشمن آپؐ کے جان نثار بن گئے۔

آپ کے خطاب کے بعد صدر مجلس نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اور دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ یہ تقریب بھی دو گھنٹے تک جاری رہی اس موقعہ پر بھی سلسلہ کے لٹریچر اور جرائد اور رسائل کی نمائش کی گئی جس میں گہری دلچسپی اور ذوق و شوق کا اظہار کیا گیا۔ اس اجلاس میں چک ۳۳ چک ۷۷، پنجگرائیں، میانوالی اور چشمہ بیراج کے دوستوں نے شرکت کی۔

الحمد للہ کہ ہر سہ تقریبات بخیر و خوبی کامیابی کے ساتھ انجام پائیں اور محترم صاحبزادہ صاحب کی جاذب شخصیت اور خطابات سے معززین علاقہ محظوظ ہوئے اور سلسلہ احمدیہ کی اکناف عالم میں اسلامی خدمات ایثار و قربانی سے بہت متاثر ہوئے۔

جامعہ احمدیہ میں تین اہم تقاریر

مبلغ کے اوصاف جناب ڈاکٹر اشتیاق حسین صاحب وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی تعلیم الاسلام کالج کی اردو کانفرنس کے افتتاح کے لئے ربوہ تشریف لائے تھے۔ ۱۸ر اکتوبر کو آپ نے جامعہ احمدیہ میں تشریف لا کر طلباء سے ایک مختصر خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ ایک مبلغ کے لئے یہ امر اشد ضروری ہے کہ وہ جو امر دوسروں کے سامنے پیش کرے۔ پہلے خود اس پر عامل ہو۔ ورنہ اس کی تبلیغ بے سود رہے گی۔ آپ نے فرمایا کہ مبلغ کے اندر اخلاص پایا جانا چاہیئے تاکہ اس کی مساعی میں برکت ہو۔ اپنے خطاب کے دوران مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ پاکستان میں دینی مدارس کے طلباء احساس کمتری کا شکار ہیں آپ نے طلباء کو اپنے اندر جذبہ خود اعتمادی پیدا کرنے کی تلقین فرمائی۔

دورۂ مشرقی پاکستان کے حالات محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے ۲۹ر اکتوبر کو جامعہ احمدیہ میں اپنے حالیہ دورۂ مشرقی پاکستان کے حالات کے بارے میں خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے قیمتی خطاب میں نہ صرف اس دورہ کے دوران جلسوں اور تقاریر وغیرہ کے حالات بیان فرمائے بلکہ بہت دلچسپ رنگ میں ان مسائل کا بھی تفصیلی ذکر فرمایا جو مشرقی پاکستان کے علماء اور عوام سے زیر بحث آتے رہے۔ اس ضمن میں آپ نے فرمایا کہ وہاں کے لوگ مسیح کی نسبت مہدی کے زیادہ منتظر ہیں ان پر یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ دراصل مسیح اور مہدی ایک ہی وجود ہیں محترم مولانا صاحب موصوف نے اپنے خطاب میں مشرقی پاکستان کے عوام کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ حق کے متلاشی ہیں اور کج بحثی سے پرہیز کرتے ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کی صحیح رنگ میں رہنمائی کی جائے۔

ایک مثالی مبلغ ۸ نومبر کو مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب مدیر ماہنامہ تحریک جدید نے انگریزی زبان میں "A Model Missionary" (ایک مثالی مبلغ) کے عنوان کے تحت طلبائے جامعہ احمدیہ سے خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں بیان فرمایا کہ ایک مثالی مبلغ کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے مخاطب کے حالات اور اعتقادات سے پوری واقفیت رکھے تاکہ لاعلمی میں اسکی طرف ایسے امور منسوب نہ کرے کہ جن سے اس کا تعلق نہیں ہے آپ نے ایک مبلغ کے لئے حجت بازی سے اجتناب ضروری قرار دیا۔ کیونکہ اسکے باعث اکثر اوقات مخاطب حق پانے سے محروم رہ جاتا ہے آپ نے فرمایا کہ ایک مثالی مبلغ وہ ہے جو اپنے خیالات دوسروں تک بطریق احسن پہنچا سکے۔

(الامین للجمعیۃ العلمیہ۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

انصار اللہ جھنگ صدر کا اجتماع

مورخہ ۳/۱۲-۱۰ بعد نماز جمعہ انصار اللہ جھنگ کا تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ پہلا اجلاس زیر صدارت مولانا احمد خان صاحب نسیم شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور عہد دہرانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی ٹیپ ریکارڈ تقریر سے اجلاس کی کارروائی کا افتتاح ہوا۔

محترم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے نظام خلافت اور اس کی برکات پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام میں خلافت کا نظام خدا تعالیٰ کی رحمت اور برکات اور تائیدات کے حصول کے لئے اشد ضروری ہے۔ خلافت جماعتی اتحاد کا مرکزی نقطہ ہوتا ہے۔ خلافت نبی کے ذریعہ ملنے والی برکات اور انوار کے دائمی قیام کا ذریعہ ہوتا ہے۔ خلافت کے ذریعے اللہ تعالیٰ جماعت کو اپنی تائید اور نصرت سے نوازتا ہے اور جماعت کو دنیا پر علمی اخلاقی اور روحانی غلبہ عطا فرماتا ہے نیز خلافت کے بغیر وحدت قائم نہیں ہو سکتی اور وحدت کے بغیر ترقی نہیں ہو سکتی۔ آپ کے بعد مولانا احمد خان صاحب نسیم نے تربیت اولاد کے متعلق تقریر فرماتے ہوئے اس اہم فرض کی طرف توجہ دلائی کہ جب تک ہماری اولادیں نیک اور اعلیٰ تربیت یافتہ نہیں ہوں گی۔ اس وقت تک غلبہ اسلام کا خواب بھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

دوسرا اجلاس بعد نماز عشاء محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ میاں بشیر احمد صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اس اجلاس میں بھی مولوی احمد خان صاحب نسیم نے تربیت اولاد کے سلسلہ میں فرمایا کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اَکْرِمُوْا اَوْلَادَکُمْ جب ہم خود اپنی اولاد کی تکریم نہیں کریں گے اس وقت تک اولاد کے دل میں ماں باپ اور بزرگان سلسلہ کی تکریم پیدا نہیں کی جا سکتی۔ آپ کے بعد محترم پروفیسر خالد صاحب نے قرآن کریم کا گہرے غور سے مطالعہ کرنا اور اس کے تمام احکام کو جاننا ضروری ہے کے متعلق بیان فرمایا کہ ہر قسم کے علوم قرآن شریف میں بدرجہ اولیٰ موجود ہیں۔ ان کو سمجھنے اور جاننے کی ضرورت ہے۔ آپ کے بعد صوفی بشارت الرحمٰن صاحب نے اسلام کی نشاۃ ثانیہ اور ہماری ذمہ داریاں کے موضوع پر نہایت درجہ دلنشین پیرایہ میں تقریر فرماتے ہوئے کہا اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی جدوجہد خلافت کے ذریعہ ہی پروان چڑھنے والی ہے اس اجلاس میں مولانا احمد خان صاحب نسیم نے عارضی وقف کی ضرورت اور اہمیت کو واضح طور پر بیان کیا اور ہر ایک احمدی سے خواہ ان پڑھ ہو یا پڑھا لکھا ہو کو عارضی وقف میں شامل ہو کر اپنے نفس اور جماعت کی اصلاح اور تربیت میں حصہ لینا چاہیئے۔ اس کے بعد عہد دہرایا گیا اور دعا پر رات کے دس بجے کے بعد اجلاس خیر و خوبی کے ساتھ ختم ہوا فالحمد للہ رب العالمین۔ غیر از جماعت دوست شریک اجلاس ہوئے

(سراج الدین زعیم انصار اللہ جھنگ صدر)

نصاب امتحان ناصرات الاحمدیہ

بڑا گروپ:- یہ امتحان مئی ۱۹۶۸ء میں ہو گا۔ براہ مہربانی کتب دفتر لجنہ مرکزیہ سے بذریعہ وی پی منگوا لیں۔ نصاب مندرجہ ذیل ہے

(۱) سیرۃ حضرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مصلح موعودؓ نصف
(۲) دعائے قنوت
(۳) قرآن کریم کا دوسرا سپارہ نصف با ترجمہ
(۴) درثمین کی پہلی دو نظمیں

چھوٹا گروپ:- یہ امتحان بھی مئی ۶۸ء میں ہو گا۔ اس کا نصاب درج ذیل ہے

(۱) نور ایمان نصف اول
(۲) سورۃ فاتحہ با ترجمہ
(۳) سو کر اٹھنے کی دعا
(۴) کشتی پر بیٹھنے کی دعا
(۵) کلام محمود کی نظم "میرا خدا یہ ہے"

(سیکرٹری ناصرات مرکزیہ)

ضروری اعلان

لاہور کی ایک بورنگ کمپنی میں چند آسامیاں ڈپلوما ہولڈرز مکینیکل یا الیکٹریکل انجینئرنگ کی خالی ہیں ابتدائی تنخواہ ساڑھے تین سو روپے سے چار سو روپے ماہوار ہو گی جو کہ تعلیم اور تجربہ کے مطابق بڑھا دی جائے گی پریذیڈنٹ جماعت کی تصدیق کے ساتھ ۵/۱۲ تک مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ بھجوائیں (کمپنی کے نام کی جگہ خالی چھوڑ دیں)

ملک منور احمد جاوید مکان نمبر ۸ گلی نمبر ۱۷ گنج مغلپورہ لاہور

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم ۶۷ء

تاریخ امتحان ۱/۱۲ بروز جمعہ برائے ربوہ۔ اور ۳/۱۲ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اول ۱۔ ترجمہ قرآن مجید نصف دوم پارہ ہشتم
۲۔ نکاح کی آیات مسنونہ

معیار دوم ۱۔ قرآن مجید ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن
۲۔ نکاح کی آیات مسنونہ (زبانی)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مددگار کارکن کی ضرورت ہے

دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ایک مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احباب مورخہ ۶۷-۱۱-۲۵ تک امیر مقامی یا قائد مقامی کی تصدیق سے اپنی درخواستیں بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب قواعد صدر انجمن دی جائے گی۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ اکتوبر کی رپورٹ بھجوائیں

ماہ اکتوبر ختم ہو چکا ہے۔ تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ سے التماس ہے کہ اکتوبر کی رپورٹ جلد از جلد مرکز کو روانہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین حضرات متوجہ ہوں

جملہ قائدین حضرات کی خدمت میں ۶۷-۶۶ء کا سالانہ جائزہ مال ارسال کر دیا گیا ہے جن مجالس کے ذمہ ۶۷-۶۶ء کے بقایا جات ہیں براہ کرم جلد از جلد بقایا جات وصول کر کے ماہ نومبر میں ہی مرکز کو ارسال کریں۔ نیز سال رواں کا پہلا مہینہ نصف سے زیادہ گزر چکا ہے اس ماہ کا چندہ جلد از جلد وصول کر کے مرکز کو ارسال کریں۔ اور جن مجالس نے ماہ اکتوبر کا چندہ نہیں بھجوایا وہ بھی فوری توجہ فرمائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے والدین جو کہ صحابہ کرام میں سے ہیں مختلف عوارض میں مبتلا رہتے ہیں
(والدہ ذرنشت مہر احمد خان دارالرحمت وسطی ربوہ)

(۲) میں اور میری لڑکی بیمار ہیں (مرزا عبد الغنی احمدی کریم پارک کچا راوی روڈ لاہور)

(۳) خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے ڈیڑھ سال ہو گیا ہے۔ اونچا بھی نہیں سن سکتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک یہ مرض لاعلاج ہے۔

(راجہ محمد اکرم شاہد مجلس خدام الاحمدیہ چک نمبر ۲۰ میانہ آباد ضلع گجرات براستہ ملکوال)

(۴) عرصہ تین ماہ سے ہاتھ پاؤں کی تکالیف سے سخت بیمار ہوں نہ کوئی کام کر سکتا ہوں نہ چل پھر سکتا ہوں (عبد اللطیف ولد عبد الحمید خان کاٹھگڑھی)

(۵) میرے والد صاحب مکرم شیخ عبد الرحمٰن صاحب کپورتھلوی حال نانڈیانوالہ کا بائیں آنکھ کے موتیا بند کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں کیا گیا ہے (شیخ عبد الوہاب لاہور)

(۶) امی جان کے دائیں بازو میں تین چار ماہ سے درد ہے اور پرسوں سے بخار بھی ہے اور میرے والد صاحب مکرم ملک غلام نبی صاحب مغربی افریقہ میں مبلغ ہیں (عبد السلام منیر ابن ملک غلام نبی صاحب مبلغ غانا)

(۷) میرے چچا جان چوہدری محمد شفیع صاحب کو اچانک دو تین دفعہ دل کا حملہ ہوا ہے (چوہدری محمد اسمٰعیل زاہد قصور)
احباب جماعت سب کے لئے دعا فرمائیں۔

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایشیائے خوردنی میں ملاوٹ کرنے والوں کو کوڑے مارے جائیں گے

راولپنڈی ۲۳ نومبر۔ کھانے پینے کی چیزوں میں ملاوٹ کو روکنے کے لئے صدارتی کابینہ نے ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف انتہائی سخت کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی ہے کہ خوراک میں ملاوٹ کرنے والوں کو کوڑوں کی سزا دی جائے صدارتی کابینہ نے جس کا اجلاس صدر ایوب کی صدارت میں ہوا جرائم کو سختی سے کچلنے کا فیصلہ کیا۔ اور صوبائی حکومتوں کو ہدایت کی کہ وہ سماجی مجرموں کو اور خاص طور پر بچوں اور عورتوں کو اغوا کرنے والوں کو عبرت ناک سزا دیں۔

کابینہ نے چمن سے افغانستان کے علاقہ سپن بولدک تک ریلوے لائن بچھانے کے منصوبہ کی بھی منظوری دی۔ یہ ریلوے لائن پاکستان کے علاقہ میں مغربی پاکستان ریلوے بچھائے گی جبکہ افغانستان کے علاقہ میں یہ امریکی امداد سے تعمیر کی جائے گی۔ لیکن اس کی نگرانی بھی مغربی پاکستان ریلوے کے ذمہ ہوگی۔ کابینہ نے زرعی ترقیاتی بنک کے آرڈیننس کو قبائلی علاقہ میں بھی رائج کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ قبائلی بھی زرعی قرضوں کی سہولتوں سے فائدہ اٹھا سکیں۔

کلکتہ میں خونریز ہنگامے

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ مغربی بنگال کے دارالحکومت اور تمام بڑے بڑے شہروں میں وسیع پیمانے پر ہنگامے شروع ہو گئے کلکتہ میں مظاہرین اور مشتعل ہجوموں میں جھڑپیں ہو رہی ہیں توڑ پھوڑ ہو رہی ہے مرکزی حکومت کے بہت سے دفاتر تھانے سرکاری گاڑیاں بسیں اور ٹرامیں جلا دی گئی ہیں۔ ریلوں کا آنا جانا بند ہو گیا ہے۔ اور شہر میں نظم و نسق مکمل طور پر معطل ہو گیا ہے۔ سڑکوں پر کم و بیش چھ لاکھ افراد موجود ہیں۔ اور ہر لحظہ ان کی تعداد اضافہ ہو رہا ہے۔ تمام مرکزی غیر سرکاری اور تجارتی ادارے بند ہیں سابق متحدہ محاذ کی وزارت کی برطرفی کے اعلان کے فوراً بعد مخالف جماعتوں کے محاذ نے عام ہڑتال کی اپیل کی تھی۔ بعد کی اطلاع کے مطابق کلکتہ اور اس کے نواحی علاقہ میں مشتعل مظاہرین نے دو ٹرینوں کو آگ لگا دی اور کئی بسوں اور ٹراموں کو بھی نذر آتش کر دیا۔ مظاہرین نے شہر سے باہر جانے والے راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کر دی ہیں جس سے کلکتہ دوسرے تمام علاقوں سے کٹ گیا ہے۔

ماسٹر تارا سنگھ کی وفات

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ مشہور اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ ایک ہفتہ قبل ان کا ایک معمولی اپریشن ہوا تھا اور وہ بالکل ہشاس بشاش تھے۔ سوا ایک بجے کے قریب اچانک ان پر دل کا دورہ پڑا اور ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود وہ دورہ سے جانبر نہ ہو سکے انتقال کے وقت ان کی بیوی، ایک صاحبزادی اور دو صاحبزادی ان کے پاس موجود تھے۔

قانونی چارہ جوئی کے لئے نادار افراد کو مالی امداد دی جائے گی

لاہور ۲۳ نومبر۔ گورنر مغربی پاکستان نے قانونی چارہ جوئی کرنے والے نادار افراد کی امداد سے متعلق مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کی تجاویز اصولی طور پر منظور کر لی ہیں۔ توقع ہے کہ اس مقصد کے لئے ہائی کورٹ کو سالانہ پچیس ہزار روپیہ گرانٹ دی جائے گی۔ اس میں سے لاہور بنچ کے لئے پندرہ ہزار کراچی کے لئے چھ ہزار اور پشاور کے لئے چار ہزار روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے۔ اس رقم کے انتظام کے لئے ججوں کی ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔

اندرا گاندھی کی حکومت کے خلاف تحریک عدم اعتماد

نئی دہلی ۲۳ نومبر۔ بھارتی وزیراعظم مسز اندرا گاندھی کے خلاف پارلیمنٹ میں تحریک عدم اعتماد پیش کر دی گئی۔ ایوان میں عدم اعتماد کی چھ قراردادیں پیش کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک کو بحث کے لئے منظور کر لیا گیا مسٹر مدھو لمئے نے اپنی قرارداد پر تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مرکز کی کانگرسی حکومت اپنا اعتماد کھو چکی ہے اور اقتدار سے چمٹے رہنے کے لئے طرح طرح کے ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے ایوان کے ارکان سے اپیل کی کہ انہوں نے عدم اعتماد کی جو تحریک پیش کی ہے رائے شماری کے وقت اس کے حق میں ووٹ دیں۔

مغربی پاکستان ریلوے بورڈ

ٹنڈر نوٹس!

جملہ متوقع ٹنڈر دہندگان کی اطلاع کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ ڈیزل الیکٹرک لوکوموٹو انجنوں اور ریل کاروں کے فالتو پرزہ جات کی تیاری کے لئے مطلوب پلانٹ اور مشینری کے لئے جاری کردہ ٹنڈر انکوائری نمبر ۲۴/پی ایم سپلا/۶۷/ز/P.R. کے سلسلے میں کوٹیشنیں اب ۱۶ جنوری ۱۹۶۸ء کے ایک بجے بعد دوپہر تک وصول کی جائیں گی۔ اور ٹنڈر ۱۷ جنوری تا ۱۹ جنوری ۱۹۶۸ء کے دس بجے صبح تک کھولے جائیں گے۔ ٹنڈر کی دستاویز ۱۵ جنوری ۱۹۶۸ء تک فروخت ہوتی رہے گی۔

ایس ایم زیدی
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ

لاہور (ل) 3243

تقریب شادی

خاکسار کے بھتیجے عزیز چوہدری حفیظ احمد صاحب کی شادی کی تقریب مورخہ ۲۹ اکتوبر بروز اتوار بمقام رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور عمل میں آئی۔ ان کا نکاح عزیزہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت چوہدری نبی بخش صاحب رکھ شیخ کوٹ ضلع لاہور کے ہمراہ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم مولوی مبارک احمد صاحب جمیل مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے پڑھا۔

دوست دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب کرے۔ آمین۔

(خاکسار چوہدری بشیر احمد ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

صدر ناصر نے ٹربیونل قائم کر دیا

قاہرہ ۲۳ نومبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر نے کل ایک خصوصی ٹربیونل قائم کرنے کا اعلان کیا ہے یہ ٹربیونل ان فوجی افسروں اور شہریوں کے مقدمات کی سماعت کرے گا جنہوں نے حالیہ عرب اسرائیل جنگ میں ملک کے مفاد کے خلاف کام کیا تھا اور اپنے فرائض ادا کرنے میں غفلت برتی تھی۔

سیلون نے روپے کی قیمت کم کر دی

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ سیلون نے اپنے روپے کی قیمت میں کمی کا اعلان کر دیا ہے۔ اب ایک ڈالر کی قیمت ۵ روپے ۹۵ پیسے ہوگی۔ اس سے پہلے ایک ڈالر کی شرح تبادلہ ۴ روپے ۷۶ پیسے تھی۔ سیلون نے یہ اقدام پونڈ کی قیمت میں کمی کے باعث کیا ہے۔

شباکن
ملیریا بخار کے لئے مفید و مجرب نسخہ قیمت مکمل کورس ۲/۲۵ روپے
شفائی
پرانے بخار کی وجہ سے جو تلی پیدا ہو جاتی ہے اس کا استعمال شباکن کے ساتھ مفید و مجرب ہے
قیمت پچاس گولیاں ۔۔۔۔ ۲ روپے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

قبرص پر ترک طیاروں کی پروازیں

انقرہ ۲۳ نومبر۔ قبرص میں ترک اقلیتوں کے تحفظ کے سوال پر ترکی اور یونان کے درمیان کشیدگی میں ہر لحظہ اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ یونان نے بھی اپنی بحری اور فضائی افواج کو ۲۴ گھنٹے تیار رہنے کا حکم دے دیا ہے۔ یونانی فوج کی تمام چھٹیاں منسوخ کر دی گئی ہیں۔ اور حکم دیا گیا ہے کہ وہ بیرکوں سے باہر نہ نکلیں۔ ترکی کی حکومت پہلے ہی ہنگامی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنی فوجوں کو تیار رہنے کا حکم دے چکی ہے۔ غیر جانبدار مبصرین کا کہنا ہے کہ ترکی اور یونان کے تعلقات انتہائی کشیدہ ہو چکے ہیں۔ اور اس علاقے میں کسی وقت بھی جھڑپیں شروع ہو سکتی ہیں۔

بہترین مال شیخ جنرل سٹور بالمقابل ایوان محمود کمیٹی بازار۔ ربوہ بارعایت دام

پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء

۱۱ جنوری ۶۸ء (بروز جمعرات)

(اجلاس اوّل)

وقت	پروگرام	موضوع
۹-۱۵ تا ۹-۴۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۴۵	افتتاحی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز	
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ پنجاب و بہاولپور	معرفت الٰہی اور اس کے حصول کے طریق
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ	سیرت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت	پروگرام	موضوع
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ تا ۳-۰۰	قاضی محمد نذیر لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد	حضرت مسیح علیہ السلام کا رفع الی اللہ
۳-۰۰ تا ۳-۴۵	محترم مولوی عبدالمالک خاں صاحب مربی سلسلہ احمدیہ	احمدیت پر اعتراضات کے جوابات
۳-۴۵ تا ۴-۱۵	محترم شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن (سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۱۲ جنوری ۶۸ء (بروز جمعہ)

(اجلاس اوّل)

وقت	پروگرام	موضوع
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور	ذکر حبیب علیہ السلام
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید	احمدیت نے دنیا کو کیا دیا؟
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی فاضل	برکات خلافت
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۰۰	تیاری نماز	
۱-۰۰ تا ۲-۰۰	نماز جمعۃ المبارک و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت	پروگرام	موضوع
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۲-۱۵ سے	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔	

۱۳ جنوری ۶۸ء (بروز ہفتہ)

(اجلاس اوّل)

وقت	پروگرام	موضوع
۹-۱۵ تا ۹-۳۰	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵	محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ	یاجوج و ماجوج اور ان کا انجام
۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰	محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید	بیرونی ممالک میں اسلام کی اشاعت
۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵	محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج عالمی عدالت	اقتصادی مشکلات کا حل اسلام میں
۱۱-۴۵ تا ۱۲-۰۰	اعلانات	
۱۲-۰۰ تا ۱-۳۰	تیاری نماز	
۱-۳۰ تا ۲-۰۰	نماز ظہر و عصر	

(اجلاس دوم)

وقت	پروگرام	موضوع
۲-۰۰ تا ۲-۱۵	تلاوت قرآن کریم و نظم۔	
۲-۱۵	خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔	

قاضی محمد نذیر لائل پوری
ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

پاکستانی زائرین کا قافلہ گنڈا سنگھ بارڈر عبور کر کے قادیان روانہ ہو گیا

ربوہ ۲۴ نومبر۔ کل صبح پاکستانی احمدیوں کا سو قافلہ قادیان کے مقامات مقدسہ کی زیارت اور وہاں کے جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے ربوہ سے روانہ ہوا تھا۔ اس نے کل ایک بجے بعد دوپہر گنڈا سنگھ بارڈر سے پاکستانی سرحد عبور کرلی۔ قافلہ ۱۱ بجے وہاں پہنچا جہاں جماعت احمدیہ قصور کی طرف سے ناشتہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ ضابطہ کی کارروائی سے فارغ ہو کر ایک بجے قافلہ ہندوستان کی سرحد میں داخل ہو گیا۔ جہاں پر جماعت احمدیہ قادیان کی طرف سے مکرم چوہدری مبارک علی صاحب ایڈیشنل ناظر امور عامہ نے اپنے دیگر رفقاء کے ساتھ قافلہ کا خیر مقدم کیا قافلہ نے حسینی والا بارڈر سے بذریعہ بس فیروز پور روانہ ہونا تھا۔ جہاں سے بذریعہ ٹرین پروگرام کے مطابق اسی دن سوا آٹھ بجے شب قادیان پہنچنا تھا۔

قادیان میں آج صبح سے جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے

منگلا بند کے افتتاح کی تاریخی تقریب

صدر ایوب کی تقریر

منگلا ۲۴ نومبر۔ صدر ایوب نے جونہی بٹن دبا کر منگلا بند کے سپل وے اور بجلی گھر کا افتتاح کیا ملک خوش حالی اور ترقی کے نئے دور میں داخل ہو گیا۔ صدر پاکستان ملکی اور غیر ملکی ممتاز افراد کو اپنے جلوس میں لئے افتتاح کے مقام پر پہنچے اس وقت پاکستانی پرچم امداد دینے والے ملکوں کے جھنڈوں کے ساتھ قلعہ منگلا کی پہاڑی پر لہرا رہا تھا۔ انہوں نے پہلا بٹن دبایا۔ تو دنیا کے عظیم زیر زمین سپل وے کے نو گیٹ یکدم کھل گئے دوسرا بٹن دبانے کے ساتھ قلعہ کے پیچھے بجلی گھر کے دو جنریٹر حرکت میں آگئے۔ یہ بجلی گھر ایک سو مربع میل ذخیرہ آب گیارہ ہزار فٹ طویل بند اور نو لاکھ مکعب فٹ کے سپل وے سے گھرا تھا۔ یہ تقریب جس میں عالمی بنک امریکہ۔ برطانیہ، مغربی جرمنی۔ کینیڈا آسٹریلیا۔ نیوزی لینڈ اور معاہدہ استنبول کے حلیف ترکی اور ایران سے سینکڑوں ممتاز مہمان شامل تھے۔ حقیقی معنوں میں بین الاقوامی حیثیت کی حامل تھی۔ صدر پاکستان نے اس مسرت انگیز تقریب میں بھی ان خطرات کی یاد دلائی جن سے دنیا کے بیشتر ممالک دو چار ہیں۔ اور کہا کہ جو قومیں سیاسی تنازعے حل کرنے سے قاصر ہیں کم از کم اتنا تو کر سکتی ہیں کہ کچھ وقت کے لئے انہیں التوا میں رکھیں اور غربت و افلاس، بیماریوں، بھوک اور احتیاج کے خاتمہ کے لئے ایک دوسرے سے تعاون کریں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷